ارضِ مبارک فلسطین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

17 نومبر 2023ء ، جمعہ المبارک، 03 جمادی الاول 1445ھ

No: 1445 / 08

پریس ریلیز

اے مسلح افواج! زخموں کا علاج اس طرح کیا جاتا ہے، کہ فیلڈ ہسپتال قائم کرنے سے پہلے ٹینک روانہ کیے جائیں!

(عربی سے ترجمہ)

ویب سائٹس اور میڈیا ذرائع نے خبر دی ہے کہ اردن کی مسلح افواج کی جانب سے نابلس میں ایک موبائل فیلڈ ہسپتال بجھوایا گیا ہے اور مغربی کنارے کے لوگوں کی "ثابت قدمی" کو مزید مستحکم کرنے کے لیے اسے طبّی خدمات کی فراہمی کے لیے فعال کر دیا گیا ہے۔

اردن کی مسلح افواج سے تو یہ امید کی جارہی تھی کہ فلسطین میں اپنے لوگوں کی فریادرسی کے لیے آئیں گی، اور یہ دادرسی فلسطین کو آزاد کروانے کے اعلان کی صورت میں ہوگی، کہ جس سے سرحدیں مٹ جائیں اور خاردار تاروں کو اکھاڑ پھینک کر، یہودی دشمن کے وجود سے اس کو پاک کر دیا جائے۔ اوران سے یہ توقع کی جارہی تھی کہ اردنی افواج لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کے نعرے لگاتی اپنے ٹینکوں کے ساتھ داخل ہوں، تاکہ وہ الاقصیٰ کو نجس یہودیوں کی غلاظت سے اور بابرکت سرزمین کو ان کے کرتوتوں سے پاک کریں، نہ کہ یہودیوں سے اجازت لے کر داخل ہوں اور ان کی برچھیوں اور بندوقوں کے سائے میں آئیں، کیونکہ یہ باوقار لوگوں کے شایان شان نہیں ہے!

یہ ضروری تھا، بلکہ واجب تھا کہ اردن کی فوج کا داخل ہونا اس نامراد دشمن کو بھگانے، درندگی کو جڑ سے اکھاڑنے اور مسلسل خونریزی کو روکنے کے لیے ہوتا کیونکہ اردن کی افواج الاقصیٰ کے ارد گرد کے علاقوں کی افواج میں سب سے زیادہ اس کے قریب ہیں، اور وہی اس کام کے لیے زیادہ لائق ہیں۔ کیونکہ اردن رباط (چھاؤنی) کی

سرزمین ہے اس لیے ضروری ہے کہ وہ گھٹیا دشمن کو جواب دینے کے لیے داخل ہوں اور ارض مبارک پر مسلسل بہنے والے خون کا بنیاد سے سدباب کر دیں، بجائے یہ کہ جارحیت کے اسباب موجود رہیں جبکہ اس کے اثرات سے نمٹا جائے اور فقط زخموں کا علاج کیا جائے، جب کہ یہودی وجود کے جبر وسفاکیت کی مشین مسلسل چلتی رہے۔

فلسطین کے لوگوں کے زخموں کا علاج اس طرح ہو گا کہ مسلح افواج اس کو آزاد کرنے کے عزم کے ساتھ داخل ہوں، اسپتالوں کے ساتھ ٹینک ہوں، اور جنگجو ہیروز ڈاکٹروں کے سامنے چلیں۔ اردن کی فوج کا غدار اس فوج کی جیسی تصویر کشی کرتا ہے، یہ فوج اس کے برعکس سب کچھ کر سکتی ہے اگر اس کی نیت اللہ کے لیے مخلص اور پختہ ہو۔ تو ہم سب کا دشمن یہودی وجود مکڑی کے جالے کی طرح بزدل اور کمزور ہے۔ یہ دشمن کمزوروں، بے بسوں اور بے گھروں کے خلاف تو شیر ہے لیکن مجاہدین کے ایک معمولی سے گروہ کے مقابلے میں، جن کے پاس مناسب فوجی ساز وسامان بھی نہیں ہے، بے نقاب ہو چکا ہے۔ تو اگر اردنی فوج ایکشن لیتی اور ان کے پاس دشمن کے ساتھ لڑنے کا تجربہ بھی ہے اور یروشلم کی دیواریں انہیں اچھی طرح جانتی ہیں، تو دشمن کا کیا حال ہوتا، جبکہ ان کے پیچھے اردن کے بہادر لوگ بھی ہوتے اور ان کے پیچھے پوری امت کھڑی ہوتی۔ اور ان کے ساتھ اللہ بھی ہوتا، اور وہ سب سے بہترین مددگار ہے۔

ارضِ مبارک فلسطین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس